



السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

نابغہ کا نکاح ولی کر سکتا ہے یا نہیں؟

اجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
وَلِحَمْدٍ لِّلّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
وَلِلّٰهِ تَعَالٰى اَكْبَرُ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
الْحَمْدُ لِلّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ

نابغہ کے اس کا ولی کر سکتا ہے یعنی اس کی طرف سے مسحاب و قبول کر سکتا ہے جس طرح لوگ کی طرف سے مسحاب و قبول کرنا ولی کا کافی ہے اس طرح نابغہ کے نکاح میں بھی ولی کا مسحاب و قبول کافی ہو گا۔

(وَكُلُّ هُوَلَامٌ وَلَا يَرِيدُ الْأَجَارَ عَلَى الْبَيْتِ وَالذِّكْرُ فِي حَالٍ صَفْرٍ بِمَا) (فتاوی عالمیہ علی الجرجانی 16/2)

صَدَّاقَةً عَنْدِي وَاللّٰهُ أَعْلَمُ بِالصَّوَابِ

فتاوی شیخ الحدیث مبارکبوری

جلد نمبر 2 - کتاب النکاح

صفہ نمبر 195

محمد فتوی